الطاف حسین کی چوہدری شجاعت حسین اور چوہدری پرویز الٰہی سے فون پر گفتگو

عام انتخابات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر بات چیت

جمہوری اصولوں کے تحت تمام جماعتوں کو ایک دوسرے کے وجود اور مینڈیٹ کو تسلیم کرنا چاہیے۔الطاف حسین

ایم کیو ایم ملک کی ایک اہم جماعت ہے جس کی اہمیت اور عوامی مینڈیٹ سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔چوہدری شجاعت حسین

لندن۔۔۔23فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی آج مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین اور مسلم لیگ ق پنجاب کے صدر اور سابق وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی سے فون پر گفتگو ہوئی۔دونوں رہنماؤں کے درمیان عام انتخابات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر بات چیت ہوئی۔جناب الطاف حسین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اس میں ملک کو اتحاد و یکجہتی کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ جمہوری اصولوں کے تحت تمام جماعتوں کو ایک دوسرے کے وجود اور مینڈیٹ کو تسلیم کرنا چاہیے اور اس کا احترام کرنا چاہیے۔چوہدری شجاعت حسین نے جناب الطاف حسین کی اس بات سے مکمل اتفاق کیا اور کہا کہ ایم کیو ایم ملک کی ایک اہم جماعت ہے جس کی اہمیت اور عوامی مینڈیٹ سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے عام انتخابات میں ایم کیو ایم کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر جناب الطاف حسین کو مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ق ملکی سیاست میں اپنا مثبت کردار ادا کرتی رہے گی۔گفتگو میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ باہمی رابطوں کا سلسلہ جاری رہے گا۔

اگر نفیس صدیقی کے بقول پیپلز پارٹی کے لوگوں کو ایم کیو ایم کے بارے میں تحفظات ہیں تو ان سے زیادہ

ایم کیو ایم کے کارکنوں کے تحفظات پیپلز پارٹی کے بارے میں ہیں۔طارق جاوید،سلیم شہزاد

پیپلز پارٹی سندھ کے سیکریٹری اطلاعات نفیس صدیقی کے بیان پر تبصرہ

لندن۔۔۔ 23 فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید اور رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے ایم کیو ایم کے بارے میں پیپلز پارٹی سندھ کے سیکریٹری اطلاعات نفیس صدیقی کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر نفیس صدیقی کے بقول پیپلز پارٹی کے لوگوں کو ایم کیو ایم کے بارے میں تحفظات ہیں تو ان سے زیادہ ایم کیو ایم کے کارکنوں کے تحفظات پیپلز پارٹی کے بارے میں ہیں کیونکہ پیپلز پارٹی کے دور میں ایم کیو ایم کے 15 ہزار سے زائد کارکنوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا جن میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے بڑے بھائی اور بھتیجے بھی شامل ہیں،پیپلز پارٹی کے دور ہی میں ایم کیو ایم کے 28 کارکنوں کو گرفتار کرکے غائب کردیا گیا جو آج تک لاپتہ ہیں،پیپلز پارٹی کے دور میں ہی ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنوں کو بلاجواز گرفتار کرکے سرکاری ٹارچر سیلوں میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور عمر بھر کیلئے معذور کردیا گیا اور ریاستی ظلم وبربریت کا بازار گرم کیا گیا۔انہوں نے سوال کیا کہ پیپلز پارٹی کے رہنما قوم کو بتائیں کہ ہماری مخلوط حکومت کے پانچ سالہ دور میں پیپلز پارٹی کے کتنے کارکن ماورائے عدالت قتل کئے گئے جبکہ پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں ہمارے ہزاروں کارکنان ماورائے عدالت قتل کئے گئے؟انہوں نے کہا کہ ہم قائد تحریک جناب الطاف حسین اور پیپلز پارٹی کے سربراہ آصف زرداری کے درمیان ہونے والی گفتگو کا خیر مقدم کرتے ہیں لیکن نفیس صدیقی اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنما مسلسل بیانات دے رہے ہیں کہ ایم کیو ایم کے ساتھ اتحاد کرنے میں انکے تحفظات ہیں۔طارق جاوید اور سلیم شہزاد نے کہا کہ وہ مسلم لیگ ن جس نے ہمیشہ دوست بنکر پیٹھ میں چھرا گھونپا، جو ذوالفقار علی بھٹو شہید کے قاتلوں کی جماعت ہے، جس نے بینظیر بھٹو شہید کو ملک دشمن اور سیکوریٹی رسک کہا،جس نے بینظیر بھٹو اور پیپلز پارٹی کے خلاف انتقامی کارروائیاں کیں اسکے ساتھ ملنے کیلئے نفیس صدیقی اور پیپلز پارٹی کے ان جیسے دیگر لوگ راضی ہیں مگر ایم کیو ایم کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ وہ اس پر ہرگز راضی نہیں ہیں کہ جنھوں نے ہمارا خون کیا،جنہوں نے بینظیر بھٹو اور ان کے والد کا خون کیا ان کے ساتھ معاہدہ کرلیں اور ان کا ساتھ دیں لہٰذا ایم کیو ایم کے کارکنوں کی قائد تحریک سے یہ اپیل ہے کہ پیپلز پارٹی کے ساتھ بات نہ کی جائے۔

پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کی جانب سے ایم کیوایم پر دھاندلی کے الزامات سراسر بے بنیاد ہیں

پیپلزپارٹی کے مسلح کارکنوں نے اولڈلیاری میں 35 پولنگ اسٹیشنوں پر قبضہ کرکے جعلی ووٹ ڈالے

دیگرشہروں سے بھی پیپلزپارٹی کے امیدواروں کوشکست ہوئی ہے لیکن

پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کو وہاں دھاندلی نظرنہیں آئی

جس طرح ایم کیوایم نے دھاندلی کے باوجود نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کیا ہے اسی طرح پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کو بھی انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہیے۔اشفاق منگی،سینیٹرڈاکٹرمحمدعلی بروہی اورحیدرعباس رضوی کا مشترکہ بیان

کراچی۔۔۔23 فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی،سینیٹرڈاکٹرمحمدعلی بروہی اورنومنتخب رکن قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی نے پیپلزپارٹی کے بعض رہنماؤں کی جانب سے ایم کیوایم پر لگائے جانے والے دھاندلی کے الزامات کو سراسر بے بنیاد اورحقائق کے سراسر برخلاف قرار دیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے پیپلزپارٹی کے رہنماؤں سردار لطیف کھوسہ،آفتاب شعبان میرانی،حبیب میمن اورنذیرڈھوکی کی گزشتہ روز اسلام آباد میں کی جانے والی پریس کانفرنس میں ایم کیوایم پر لگائے جانے والے الزامات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم الزامات کے بجائے صرف ریکارڈ کی درستگی کیلئے بتا رہے ہیں کہ پیپلزپارٹی کے رہنماؤں نے ایم کیوایم پر دھاندلی کے جوالزامات لگائے ہیں ان میں کوئی صداقت نہیں ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ڈاکٹر فاروق ستار کے حلقہ این اے 252 میں پیپلزپارٹی کے مسلح کارکنوں نے اولڈلیاری کے علاقے میں 35 پولنگ اسٹیشنوں سے ایم کیوایم کے پولنگ ایجنٹوں کو مارکر باہرنکال دیا اور پولنگ اسٹیشنوں پر قبضہ کرکے جعلی ووٹ ڈالے جن کے گواہ وہاں کے ووٹرز ہیں اورانہی جعلی ووٹوں کی بدولت ہی اس حلقہ سے پیپلزپارٹی کے امیدوار کوووٹ بھی ملے ۔ ایم کیوایم کے ارکان نے کہا کہ پیپلزپارٹی کے امیدوارحبیب میمن کا یہ دعویٰ بھی انتہائی مضحکہ خیز اور کسی لطیفہ سے کم نہیں کہ ایم کیوایم کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے حبیب میمن سے رابطہ کرکے ان سے انتخابات میں دستبرداری کیلئے کہا۔ایم کیوایم کے ارکان نے کہا کہ ایم کیوایم اس قسم کے اوچھی حرکتوں پر یقین نہیں رکھتی کیونکہ اسے عوام کی حمایت حاصل ہے اورعوام کے ووٹوں ہی سے وہ ہمیشہ کامیابی حاصل کرتی رہی ہے۔ایم کیوایم کے ارکان نے کہا کہ ملک کے دیگرشہروں سے بھی پیپلزپارٹی کے امیدواروں کو شکست ہوئی ہے لیکن یہ بات حیرت انگیز ہے کہ پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کو وہاں دھاندلی نظرنہیں آئی اوروہ صرف کراچی میں دھاندلی کا الزام لگارہے ہیں۔اشفاق منگی،سینیٹرڈاکٹرمحمدعلی بروہی اورحیدرعباس رضوی نے کہا کہ جس طرح ایم کیوایم نے اپنے ساتھ ہونے والی دھاندلی کے باوجود نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کیا ہے اسی طرح پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کو بھی انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہیے اوریہ طرزعمل ترک کردینا چاہیے کہ جہاں سے جیت جائیں وہاں کے نتائج تسلیم کرلیں اورجہاں ہارجائیں وہاں دھاندلی کا الزام لگادیں۔

ورلڈایشین ورکرزآرگنائزیشن کے نمائندہ وفدلندن میں رابطہ کمیٹی کے ارکان محمدانوراورسلیم شہزاد سے ملاقات

جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے انصاف پرمبنی نظام قائم کرنا چاہتی ہے،رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم کے پیغام کو پھیلانے کیلئے ہرممکن جدوجہدکریں گے،وفدکے ارکان

لندن۔۔۔23،فروری2008ء۔۔۔ورلڈایشین ورکرزآرگنائزیشن کے نمائندہ وفدنے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ارکان محمدانور اورسلیم شہزاد سے ملاقات کی۔وفدمیں ورلڈایشین ورکرزآرگنائزیشن کے سیکریٹری جنرل حاجی محمدسعیدآرائیں،چیئرپرسن محترمہ عطیہ سلیم،چیئرمین یورپین یونین ایم بی چوہدری،برانچ چیئرمین بیلجئم آصف برلاس اوربرطانیہ کے برانچ چیئرمین مرزااقبال بیگ شامل تھے۔اس موقع پرایم کیوایم الیکشن سیل کے رکن افتخاراکبررندھاوا بھی موجودتھے۔وفدکے ارکان سے گفتگوکرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے ارکان ایم انوراورسلیم شہزادنے کہا کہ ایم کیوایم غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ہے اور ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے انصاف پرمبنی نظام قائم کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے پاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ

غریب ومتوسط طبقہ کے تعلیم یافتہ اور باصلاحیت افراد کو ایوانوں میں بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا پیغام تیزی سے ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور حالیہ انتخابات میں ایم کیو ایم نے پہلے سے زیادہ نشستیں حاصل کی ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم اقتدار کے بجائے ملک بھر کے عوام کے بنیادی مسائل حل چاہتی ہے اور پاکستان کی ترقی وخوشحالی اور عوام کی فلاح و بہبود کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ وفد کے ارکان نے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیابی پر رابطہ کمیٹی کے ارکان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری آرگنائزیشن کا منشور ایم کیو ایم کے منشور سے الگ نہیں ہے اور ہم ایم کیو ایم کے پیغام کو پھیلانے کیلئے ہر ممکن جدوجہد کریں گے۔

ایم کیو ایم بلا امتیاز وتفریق عوامی خدمت کے جذبے کے تحت سیاست میں جمہوری کردار ادا کررہی ہے

جمہوریت کا دعویٰ کرنے والوں کو ایم کیو ایم کو حاصل عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا چاہئے

حق پرست امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر دنیا بھر سے نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پیغامات

کراچی ۔۔ 23 فروری 2008ء ۔۔۔ عام انتخابات 2008ء میں حق پرست امیدواروں کی تاریخی کامیابی پر دنیا بھر سے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ای میل ،فیکس ، ٹیلی فون کے ذریعے بڑی تعداد میں مبارکباد کے پیغامات موصول ہونے کا سلسلہ جاری ہے جس میں دانشور ،ڈاکٹرز ، وکلاء علماء کرام ،اسکالرز ،مختلف سیاسی وسماجی تنظیمیں ،تاجر برادری ،معروف شخصیات اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں ۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جو غریب متوسط طبقہ سے تعلق رکھتی ہے اور بلا امتیاز وتفریق عوامی خدمت کے جذبے کے تحت سیاست میں جمہوری کردار ادا کررہی ہے ۔ جمہوریت کا دعویٰ کرنے والوں کو ایم کیو ایم کو حاصل ہونے والے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا چاہئے ، پیغامات میں کہا گیا کہ ایم کیو ایم کی شاندار اور عظیم الشان کامیابی سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ایم کیو ایم کا ووٹ بینک نہ صرف قائم ہے بلکہ ہر گزرتے دن کے ساتھ ایم کیو ایم کی عوامی مقبولیت میں ملک گیر اضافہ ہورہا ہے ۔ پیغامات میں حق پرست امیدورواروں کی کامیابی پر جناب الطاف حسین ایم کیو ایم کے کارکنان اور حق پرست عوام کو مبارکباد دی گئی ہے اور ایم کیو ایم کی ترقی اور حق پرستانہ فکر وفلسفہ کے فروغ کے علاوہ جناب الطاف حسین کی درازی عمر کیلئے بھی دعائیں بھی کی گئیں ۔ پیغامات ارسال کرنے والوں میں کراچی سے زبیر محبوب ، یاسین بہزاد ،محمد شاہد ،محترمہ رشیدہ ، رضا قصوری شاہد ،شاہ رخ صدیقی ،معروف فلم وٹی وی کے آرٹسٹ زیبا شہناز ،فرید احمد ،غضنفر معین ، دانش قریشی ،محمد علی بخاری ، رفیق رجپوت ، زبیر گدی ،معراج الدین ،محمد اشرف ، مہاجر رابطہ کونسل کے صدر جمال الدین قریشی ، یعقوب بندھانی ،فرحت جمیل ،مشرف احمد ،سعید سلطان ، ذوالفقار زرین مجید ، پروین ،کوثر ،ضیاالدین ،محترمہ امبر ،شہناز سہگل ، ناہید فاطمہ ،شاہدہ فاروق ،سعید ، مدرسہ اسلامیہ فاروق اعظم سے قاری اللہ داد ، آل پاکستان ادارہ محفل حسینی کے سید عالم زیدی ،حیدرآباد سے عارف شیخ محمد ، راشد شمیم ،محترمہ شاہین اختر صاحبہ ،سید احسن علی ، طارق قریشی ، ذاکر میمن ،محمد اکرم عادل ،محمد علی ،محمد خالد صدیقی ، آل پاکستان غوری برادرز کے وحید احمد غوری ،سید شہادت علی شاہد ،محمد اختر شاہ ، میرپور ماتھیلو سے امر العل ،فیصل آباد سے ملک عرفان اشرف ، رانا عرفان ،محمد افتخار عارف ، وسیم طارق ،لندن سے محمود بٹ ، وسیم ،سلمان عبدالصمد ، آزاد کشمیر سے محمود ریاض ،فدا محمد راٹھور اسحاق کشمیر ، میر پر خاص سے محترمہ طاہرہ اکبر ڈاکٹر مشتاق ،محترم علیم ، بلوچستان سے مجیب اسلام ، پشاور سے زبیر انجم ،نواب شاہ سے بابر بھٹی جہلم سے طاہر اختر ، پریٹ آباد سے ممتاز امجد اور قاضی طلحہ ، امریکہ سے عارف صدیقی ، ارشد ،سعودی عرب سے ظہیر احمد اور جرمنی سے افضل صاحب شامل ہیں ۔

ایم کیو ایم کے مرکز مبارکباد کے موصول ہونے والے پیغامات کا سلسلہ جاری ہے ۔

محبان پاکستان اوورسیز کے آرگنائزر عزیز خان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔ 23 فروری 2008ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ایم کیو ایم محبان پاکستان کے آرگنائزر کے عزیز خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے عزیز خان سمیت مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارن کو صبر جمیل کی توفیق دے ۔ (آمین) دریں اثناء ایم کیو ایم محبان پاکستان اوورسیز کی آرگنائز

یشن کمیٹی کے ارکان نے بھی عزیز خان کی والدہ کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کیلئے مغفرت کی دعا کی ہے۔

ضلع باغ میں اقلیتی خاندان پر بااثر قبیلے اور پولیس کے مظالم کا نوٹس لیا جائے، طاہر کھوکھر

اسلام آباد۔۔۔23،فروری2008ء۔۔۔آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے نگراں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ آزاد کشمیر ضلع باغ کے غریب خاندان پر بااثر قبیلے اور پولیس کے مظالم کا نوٹس لیا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر متاثرہ خاندان کے اراکین بھی موجود تھے۔ طاہر کھوکھر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع باغ کے نواحی علاقے راولی سیکوٹ کے قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد نے ایم کیو ایم کے دفتر آکر بتایا ہے کہ ان کے سارے خاندان کو قتل کے جھوٹے مقدمے میں ملوث کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور پولیس کی جانب سے ناکردہ گناہ تسلیم کروانے کیلئے بدترین تشدد کے حربے استعمال کئے جارہے ہیں جبکہ اس قتل کے اصل مجرمان گرفتار کئے جاچکے ہیں اور وہ قتل کا اعتراف بھی کرچکے ہیں لیکن ان ملزمان کا تعلق بااثر قبیلے سے تھا اسی لئے مذکورہ ملزمان کو رہا کردیا گیا۔ طاہر کھوکھر نے بتایا کہ وہ اس کیس کی تحقیقات کیلئے میں خود ضلع باغ گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز متاثرہ خاندان کے ارکان نے مجھے بتایا ہے کہ تقریباً پانچ ماہ قبل ان کے گاؤں راولی سیکورٹ ہاڑی گہل میں ایک شخص قتل ہوا تھا جس کی لاش ان گھر سے چالیس گز کے فاصلے پر پڑی ملی تھی۔ ورثاء کی طرف سے عام پرچہ درج کروادیا گیا جس پر پولیس نے تفتیش شروع کردی۔ پولیس نے شبہ کی بنیاد پر اس خاندان کے افراد محمد یاسین خان، محمد اخلاق، محمد عزیز اور عتیق خان کو گرفتار کرلیا اور مسلسل 28 روز تک ان سے تفتیش کرتے رہے دوران تفتیش گرفتار شدگان پر اتنا تشدد کیا گیا کہ محمد عزیز نامی فرد تشدد کی وجہ سے جاں بحق ہوگیا۔ پولیس تشدد سے محمد یاسین فرد جو کہ گردے کے مریض ہیں انکی حالت غیر ہوگئی اور اس خاندان کی خواتین کے ساتھ بھی بہیمانہ سلوک کیا گیا۔ طاہر کھوکھر نے کہا کہ بااثر افراد نے اپنے خاندان کے افراد کو بچانے کیلئے تفتیش کا رخ تبدیل کرکے بے گناہ خاندان پر قتل کی ذمہ داری تھوپنے کی کوشش کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے صدر مملکت پرویز مشرف سے مطالبہ کیا کہ ضلع باغ کے غریب خاندان کے ساتھ بہیمانہ سلوک کا فوری نوٹس لیا جائے اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔

☆☆☆☆☆